فحش ویڈیوسے بچنے کے لئے فیملی ڈرامے دیکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1849

تاریخ اجراء: 10 صفر المظفر 1446ھ / 16 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص بے ہودہ وفحش ویڈیوز دیکھتا ہو اور اس کو پتہ بھی ہو کہ یہ عمل گناہ ہے۔ وہ خود کو اس سے بچانے کے لئے فیملی ڈرامے دیکھتا ہو، جو فحش والے نہ ہوں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہو گا جبکہ فحش ویڈیوز دیکھنا ڈرامے دیکھنے سے زیادہ بدتر ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

فحش ویڈیو ہو یا مروجہ فلمیں ڈرامے، کوئی بھی دیکھنا ناجائز و گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے جس سے بچنا ہر مسلمان پر لازم وضروری ہے۔ یہ خیال کرنا کہ فحش ویڈیو نہ دیکھنے سے بچنے کیلئے شاید مروجہ فلموں، ڈراموں کی شرعاً اجازت ہو اور اس کے حکم میں تخفیف ہو، تو شرعاً اس کا کوئی اعتبار نہیں، شریعت مطہرہ کی نظر میں جس طرح فحش ویڈیو سے بچنا لازم ہے اسی طرح ناجائز مروجہ فلموں ڈراموں سے بچنا بھی لازم ہے۔

نامحرم عورتوں کو دیکھنے کے متعلق شعب الایمان میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

”زنا العين النظر، وزنا الشفتين التقبيل، وزنا اليدين البطش، وزنا الرجلين المشي “یعنی آنکھ کا زنا بد نگاہی ہے اور ہونٹوں کا زنا بوسہ لینا ہے اور ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے اور پاؤں کا زنا (گناہ کی طرف) چلنا ہے۔ (شعب الایمان، جلد 9، صفحہ 277، مطبوعہ: مکتبۃ الرشد للنشر والتوزیع)

مشکوٰۃ المصابیح میں ہے کہ نبی کریم صلی تعالیٰ اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اضمنوا الی ستّا من انفسکم اضمن لکم الجنّۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادّوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضّوا ابصارکم وکفّوا ایدیکم “یعنی تم مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو، میں تمہیں جنّت کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب بات کرو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب امانت رکھوائی جائے تو ادا کرو، اپنی شرمگاہوں

کی حفاظت کرو، اپنی آنکھوں کو جھکا کر رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو۔(مشکوۃ شریف، کتاب الآداب، باب حفظ اللسان والغیبة، جلد2، صفحہ429، مطبوعہ:لاھور)

میوزک والے گانے سننے کے ناجائز و حرام ہونے کے بارے میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"لیکونن فی امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف"یعنی ضرور میری امت میں وہ لوگ ہونے والے ہیں جو عورتوں کی شرمگاہ(زنا)اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور باجوں کو حلال ٹھہرائیں گے۔(صحیح بخاری، کتاب الاشربة، جلد2، صفحہ837، مطبوعہ:کراچی)

مزید ایک اور حدیث پاک میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"من قعد الی قینة یستمع منھا صب اللہ فی اذنیه الآنک یوم القیمة"یعنی جو کوئی گانے والی کے پاس بیٹھ کر اس کا گانا سنے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے دونوں کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالے گا۔(کنز العمال، رقم الحدیث40669، جلد15، صفحہ220، مطبوعہ:مؤسسة الرسالہ، بیروت)

حضرت علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"استماع ضرب الدف والمزمار وغیر ذلک حرام، وان سمع بغتة یکون معذورا ویجب ان یجتھد ان لا یسمع"یعنی دف بجانے اور بانسری اور ان کے علاوہ(دیگر آلاتِ موسیقی)کی آواز سننا حرام ہے اور اگر اچانک سننے میں آگئی تو معذور ہے اور اس پر واجب ہے کہ نہ سننے کی کوشش کرے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحة، جلد9، صفحہ651، مطبوعہ:کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"مزامیر یعنی آلاتِ لہو و لعب بروجہ لہو و لعب بلاشبہ حرام ہیں، جن کی حرمت اولیاء و علماء دونوں فریق مقتدا کے کلماتِ عالیہ میں مصرح، ان کے سننے سنانے کے گناہ ہونے میں شک نہیں کہ بعدِ اصرار کبیرہ ہے۔"(فتاوی رضویه، جلد24، صفحہ78،79، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم